116

آیات نمبر 33 تا 41 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ یہ لوگ آپ کو نہیں بلکہ اللہ کی آیات کو جھٹلا رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا پھر اللہ نے ان کی مدد کی۔ اگر انہیں کوئی معجزہ دکھا بھی دیا جائے تو یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگوں کی مانند ہیں۔ اللہ جسے چاہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ یہ کفار بھی ہر مصیبت میں اپنے معبودوں کو بھول کر صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم جانتے ہیں کہ ان
لوگوں کی باتیں آپ کو غمزدہ کر دیتی ہیں، لیکن یہ ظالم لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ کی
آیات کا انکار کرتے ہیں وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا
كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو
جھٹلایا جاچکا ہے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتٰی کہ
انہیں ہماری مدد آ پہنچی وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ اللہ کی باتوں یعنی وعدوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور بے شک بہت سے
گزشتہ رسولوں کی خبریں آپ تک پہنچ بھی چکی ہیں وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ
فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ اگر ان کافروں کی بے توجہی آپ پر گراں گزرتی ہے اور آپ میں
استطاعت ہو تو زمین میں سرنگ بنا کر یا آسمان پر سیڑھی لگا کر ان کی تسلی کے لئے کوئی معجزہ
لے آئیں منکرین کا اصرار تھا کہ آپ بھی کوئی ویسا ہی معجزہ دکھائیں جیسا موسیٰ (علیہ السّلام) یا
دوسرے رسول دکھاتے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پچھلی کوئی قوم معجزہ دیکھ کر بھی ایمان

نہ لائی تھی اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہیں اللہ کے عذاب نے ہلاک کر دیا، لیکن اللہ کی یہ حکمت
تھی کہ ان مشرکین مکہ کو ابھی کچھ اور مہلت دی جائے۔ ان آیات میں اسی چیز کو دہرایا گیا ہے کہ
بالفرض آپ کوئی نشانی لے بھی آئیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو خود
بھی ان سب کو ہدایت دے سکتا تھا لہذا آپ ان لوگوں میں سے نہ ہو جائیں جو اصل
حقیقت کا علم نہیں رکھتے انسان کو اس دنیا میں بھیجنے کا مقصد ہی امتحان ہے، اسے اختیار
دیا گیا ہے کہ چاہے تو ہدایت قبول کرلے اور چاہے گمراہی کے راستے پر چل پڑے، بالآخر قیامت
کے دن اس کے انہیں اعمال کی بنیاد پر اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم کا فیصلہ کیا
جائے گا کہ اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ ہدایت تو وہی لوگ قبول
کرتے ہیں جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں یہ کفار تو ان مُردوں کی طرح ہیں جو سن نہیں
سکتے، اللہ انہیں روز قیامت ہی زندہ کرے گا پھر وہ اسی کے سامنے پیش کئے جائیں گے
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ وہ کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے
رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ
ایسی نشانی اتارنے پر قادر ہے، لیکن ان لوگوں میں سے اکثر اس کے نتائج سے واقف
نہیں ہیں کہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ معجزہ لانے کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو اسے ہلاک کر
دیا جاتا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ

اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
زمین میں چلنے والے تمام جانور اور ہوا میں پروں سے اُڑنے والے تمام پرندے بھی
تمہاری طرح مخلوق کی مختلف جماعتیں ہیں، ہم نے اس قرآن میں ہر چیز کی تفصیل
لکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اور آخر کار سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے
جائینگے اس کی قدرت کا یہ عالم ہے کہ جانداروں کے ہر گروہ کو اس کے ماحول کے مطابق جسم اور
اعضاء عطا کئے ہیں اور ہر ایک کی ضروریات کے مطابق اس کے رزق کا بندوبست کیا ہے وَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ
يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
بہرے اور گونگے ہیں جو تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہی میں
بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے راہ راست پر لگا دیتا ہے قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ
اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ان لوگوں سے پوچھو کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ اگر
تم پر اللہ کا کوئی عذاب آجائے یا قیامت کی گھڑی آپہنچے تو کیا اس وقت بھی اللہ کے سوا کسی
اور کو پکارو گے؟ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ
تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ مصیبت کے وقت تو تم اللہ ہی کو پکارتے ہو، پھر اگر وہ چاہتا
ہے تو اس مصیبت کو تم سے دور کر دیتا ہے۔ ایسے موقعوں پر تم ان سب معبودوں کو بھول
جاتے ہو جنہیں تم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے ہو رکوع [۴]

[# 116]

In Verses 33 to 41, The Messenger of Allah [PBUH] was consoled, saying that these people are not rejecting you, but they are denying the signs of Allah. Even before, messengers were also denied, but then Allah helped them. Even if a miracle is shown to these people, they will not believe. Those who deny the signs of Allah are like the deaf and mute. Allah leaves whom He wills in misguidance and guides whom He wills to the straight path. In times of adversity, these disbelievers, too, forget their idols and call upon only Allah.

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا
یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ۝۳۳

[O Prophet PBUH] We know that their words grieve you. However, it is not you whom they reject; rather, these wrongdoers deny the [revealed] signs of Allah.

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا

وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

Indeed many messengers were also denied before you, but they endured with patience the denial and harm [they suffered] until our help reached them.

وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾

No one can change the words of Allah [about your victory]. Surely some account of [what] these messengers [faced and their ultimate triumph] has already come to you.

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ
تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
بِاٰيَةٍ

And if their aversion is too hard on you, then seek, if you can, a tunnel into the earth or a ladder onto the sky to bring them a sign.

The disbelievers insisted that they should be shown a miraculous sign similar to the ones shown by Moses or other messengers. However, the reality is that even when past nations witnessed miracles, it did not necessarily lead them to faith. Instead, some nations, despite witnessing miracles, were destroyed by Allah's punishment due to their disbelief. It was Allah's wisdom to grant the disbelievers of Makkah more time. These verses emphasize that even if you were to bring a sign, these people might still not believe.

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ﴿۳۵﴾

If Allah had willed so, He would have surely gathered all of them upon [the path of] guidance. So never be one of the ignorant.

The purpose of sending humans into this world is indeed a test. They are given the choice to either accept guidance or stray onto the path of misguidance. Ultimately, on the Day of Judgment, their fate will be determined based on their deeds, and a final decision of entering either paradise or hell will be made. This worldly life serves as the means for that eternal judgment.

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

It is only those who hear, shall respond [to the call of faith]. These disbelievers are like dead [who cannot comprehend]. Allah will resurrect them [on the Day of Judgment], and to Him they shall be returned.

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

And they say: why has not a [miraculous] sign been sent down to him from his Lord.

قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

Say to them: Surely Allah is able to send down a sign but most of them do not understand [the wisdom behind it].

It is Allah's rule that even after bringing a miracle, if the nation does not believe, then it will be destroyed.

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ
اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

There is no creature moving on the earth, nor a bird flying on its two wings, but they are all communities like you. We have not missed anything in the [preserved] Book [of heaven]. Then, to their Lord all of them [who ask for miracles] shall be assembled.

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ
يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾

And those who deny our [natural and revealed] signs are [like] deaf and dumb, wandering in darkness. Whomever Allah so wills, He leaves astray. And whomever Allah so wills, He sets upon a straight path.

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ
السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾

Say: "Have you considered if the punishment of Allah or the Day of judgment were to come to you, whom would you call upon [for help] other than Allah? if you are truthful.

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ
تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ رکوع [۴]

[Rather In times of adversity], you only call upon Allah, and if He wills so, He removes that adversity from you. [At such moments], you forget all those, you associate as partners with Him.